عورت کو حیض آنا کب بند ہوجاتا ہے؟ اس عمر کے بعد بھی خون آئے تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ عورت کو کس عمر میں حیض آنا بند ہوتا ہے؟ اگر اس کے بعد بھی کسی عورت کو خون آئے، تو اسے حیض شمار کریں گے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) عورت پچپن (55) سال کی عمر کو پہنچ جائے، تو عموماً اُسے حیض آنا ختم ہوجاتا ہے، اس عمر والی عورت کو "آئسہ" اور اس عمر کو "سن ایاس" کہتے ہیں۔ بنیادی طور پر اس بارے میں دو آراء ہیں:

(۱) اس کی کوئی خاص عمر مقرر نہیں، بلکہ مختلف علاقوں، مختلف جسمانی کیفیات کے اعتبار سے مختلف عورتوں کے اعتبار سے سنِ ایاس کی عمر مختلف ہوسکتی ہے اور اس میں عورت کی سنِ ایاس کا اندازہ اس کے ساتھ والیوں میں سے اس جیسی خواتین کے ساتھ کیا جائے گا یعنی اس کی طرح کی خواتین کو جس عمر میں حیض آنا ختم ہوتا ہے، اُس کے لیے وہ عمر سن ایاس قرار پائے گی۔

(۲) سن ایاس کی عمر مخصوص و مقرر ہوگی، اکثر فقہائے کرام کی یہی رائے ہیں، لیکن اس کے لیے کتنی عمر مقرر ہے، اس میں کئی اقوال ہیں:

50* سال 55* سال 60* سال 62* سال 70* سال

اس کے علاوہ بھی اقوال موجود ہیں، لیکن ان سب اقوال میں سے راجح قول 55 سال والا ہے کہ اسے الفاظِ فتوی (علیہ الفتوی والاعتماد علیہ) کے ساتھ نقل کیا گیا اور یہی اکثر مشائخ کرام کا مختار مذہب ہے اور یہ بھی

حقیقت میں تجربے پر مبنی عمومی حکم ہی ہے کہ اکثر کے لئے یہی عمر حیض کے اختتام کی ہوتی ہے ورنہ اس کے بعد بھی حیض جاری رہنا یقیناً ممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عدت کے بیان میں سنِ ایاس والی عورتوں کا ذکر یوں فرمایا: ﴿وَ اللّٰٓـٔیْ یَىٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآىٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی، اگر تمہیں کچھ شک ہو، تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ (پارہ 28، سورۃ الطلاق، آیت 4)

اس کے تحت تفسیر مظہری میں ہے: "یعنی القواعد اللاتي قعدن عن الحیض فلا یرجی أن یحضن وھن العجائز الآیسات من الحیض" ترجمہ: یعنی وہ بوڑھی عورتیں جنہیں حیض آنا بند ہو گیا کہ انہیں حیض آنے کی امید نہ رہی، وہ بوڑھی عورتیں آئسہ / حیض سے ناامید قرار پاتی ہیں۔ (تفسیر الخازن، ج 4، ص 308، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

سنِ ایاس کی حد بندی کے متعلق اختلاف ہے۔ چنانچہ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: "واختلف اصحابنا فی حد الایاس قال بعضھم یعتبر باقرانھا من قرابتھا وقیل یعتبر بتر کیبھا لانہ یختلف بالسمن والھزال وعن محمد انہ قدرہ بستین سنۃ وعنہ فی الرومیات بخمس وخمسین وفی المولدات ستین وقیل خمسین سنۃ" ترجمہ: ایاس کی حد بندی میں ہمارے اصحاب کا اختلاف ہے، بعض نے فرمایا کہ اس معاملے میں اس کے ساتھ والی رشتہ دار خواتین کا اعتبار کیا جائے گا اور یہ کہا گیا کہ اس کے جسم کی ہیئت و جسامت کا اعتبار کیا جائے گا، کیونکہ یہ معاملہ موٹے اور پتلے ہونے کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سن ایاس کے لیے ساٹھ سال کی عمر مقرر کی ہے اور ان ہی سے رومیات میں پچپن سال مروی ہے اور مولدات میں ساٹھ سال مروی ہے اور پچاس سال کا بھی کہا گیا۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج 3، ص 176، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

پچپن (55) سال والا قول مفتی بہ و معتمد علیہ ہے نیز یہی اکثر مشائخ کا مختار مذہب ہے۔ جیسا کہ تبیین الحقائق میں ہے: "تفسیر من لم یقدر الایاس ظاھر وھو ان تبلغ حدا لا یحیض فیہ مثلھا وذلک یعرف

بالاجتهاد واما علی قول من قدر قدرہ فقد اختلفوا فیہ فقال بعضھم ستون سنۃ وقال الصفار سبعون سنۃ وقال الصدر الشھید خمس وخمسون سنۃ وعلیہ اکثر المشائخ وفی المنافع وعلیہ الفتوی"

ترجمہ: جن فقہاء نے سن ایاس کی کوئی مدت مقرر نہیں کی، ان کے قول کی تفسیر ظاہر ہے اور یہ ہے کہ عورت عمر کے اس حصے کو پہنچ جائے کہ اس جیسی عورتوں کو حیض نہ آتا ہو اور یہ اجتہاد (غور و فکر) سے معلوم ہو سکتا ہے اور جن فقہاء نے اس کی مدت مقرر کی ہے، ان کا اس کی حد بندی میں اختلاف ہے، ان میں سے بعض نے سن ایاس کی عمر کے متعلق فرمایا کہ ساٹھ سال ہے اور امام صفار نے فرمایا: ستر سال اور صدر شہید نے فرمایا پچپن سال اور اسی پر اکثر مشائخ ہیں اور منافع میں ہے کہ اسی پر فتوی ہے۔ (تبیین الحقائق، ج 3، ص 29، مطبوعہ القاھرۃ)

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: "واختلفوا فی مدۃ الایاس قال بعضھم ستون سنۃ وقیل سبعون وفی النھایۃ الاعتماد علی خمس وخمسین سنۃ والیہ ذھب اکثر المشائخ المتاخرین وعند الشافعی اثنان و ستون سنۃ" ترجمہ: سن ایاس کی مدت کے بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے، ان میں سے بعض نے فرمایا کہ ساٹھ سال ہے اور کہا گیا کہ ستر سال اور نہایہ میں ہے کہ اعتماد اس پر ہے کہ سن ایاس کی عمر پچپن سال ہے اور اسی طرف اکثر متاخرین مشائخ گئے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کی عمر باسٹھ سال ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، ج 2، ص 76، المطبعۃ الخیریۃ)

"علیہ الفتوی والاعتماد علیہ" الفاظِ فتوی میں سے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ علاماتِ فتوی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "وفی اول "المضمرات" اما العلامات للافتاء فقولہ:---وعلیہ الفتوی، وبہ یفتی، وبہ ناخذ، وعلیہ الاعتماد" ترجمہ: مضمرات کی ابتداء میں ہے، بہر حال افتا کی علامات، تو وہ فقہاء کا یہ قول ہے: اسی پر فتوی ہے، اسی پر فتوی دیا جائے گا، اسی کو ہم لیتے ہیں، اسی پر اعتماد ہے۔" (شرح عقود رسم المفتی، صفحہ 184، دار النور للتحقیق والتصنیف، کراچی)

(2) اگر کوئی عورت پچپن سال کی عمر کے بعد بھی خون دیکھے، تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) اگر وہ خالص خون ہو یعنی کالا یا سرخ ہو یا اس کا رنگ اسی خون کی طرح ہو جیسا اُسے سنِ ایاس سے پہلے آتا تھا، تو اُس پہ حیض والا حکم ہوگا۔

(۲) اگر وہ خون خالص نہیں، نہ ہی اُس کا رنگ سن ایاس سے پہلے آنے والے خون کی طرح ہو، تو اُس پہ حیض والا حکم نہیں لگے گا۔

درمختار میں ہے: ”(وما راته بعدها فليس بحيض في ظاهر المذهب) الا اذا كان دما خالصا فحيض“

ترجمہ: اور عورت نے جو خون اس مدت (سنِ ایاس) کے بعد دیکھا، وہ ظاہر مذہب کے مطابق وہ حیض نہیں ہوگا، مگر جب وہ خالص خون ہو، تو وہ حیض کہلائے گا۔ (درمختار، ج 1، ص 553، مطبوعہ پشاور)

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: ”(دما خالصا) ای کالاسود والاحمر۔۔۔لو لم یکن خالصا و كانت عادتها كذلك قبل الاياس يكون حيضا“ ترجمہ: خالص خون ہو یعنی کالا اور سرخ ہو۔۔۔۔ اگر خالص خون نہ ہو اور ایاس سے پہلے اسے عادتاً ایسا خون آتا تھا، تو (بھی) وہ حیض قرار پائے گا۔ (ردالمحتار، ج 1، ص 553، مطبوعہ پشاور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”نو برس کی عمر سے پیشتر جو خون آئے، استحاضہ ہے، یوہیں پچپن سال کی عمر کے بعد جو خون آئے۔۔ ہاں! پچھلی صورت میں اگر خالص خون آئے یا جیسا پہلے آتا تھا، اسی رنگ کا آیا، تو حیض ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 373، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Pin-7588

تاریخ اجراء: 18 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/16 مئی 2025ء